283

آیات نمبر 51 تا 63 میں موسیٰ علیہ السلام، اسمٰعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام کا ذکر۔
یہ سب وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی تھی لیکن ان کے جانشین بنی اسرائیل اور
قریش گمراہی میں مبتلا ہو گئے۔ اللہ کی طرف سے تنبیہ کہ منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جبکہ
ایمان لانے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہیں گے

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾
اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، بلاشبہ وہ ہمارا
خاص منتخب بندہ تھا اور صاحب رسالت نبی تھا وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ اور ہم نے اسے کوہ طور کی داہنی جانب سے آواز دی
اور شرف ہمکلامی بخشنے کے لئے اپنا قرب عطا کیا وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ
هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ اور ہم نے اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو نبی بنا
کر اس کو مددگار کے طور پر عنایت کیا وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس کتاب
میں اسمٰعیل علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، بلاشبہ وہ اپنے وعدے کا سچا تھا اور صاحب
رسالت نبی تھا وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وہ اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا تھا اور اپنے
رب کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھا وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ
كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ اور اس کتاب میں ادریس علیہ السلام کا بھی ذکر کیجئے، وہ
ایک راست باز انسان اور ایک نبی تھا وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اور ہم نے اسے

بڑے ہی بلند مرتبہ تک پہنچا دیا تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ یہ وہ پیغمبر ہیں جن پر اللہ نے انعام
فرمایا تھا، وہ آدم کی نسل سے، اور ان لوگوں کی نسل سے تھے جن کو ہم نے نوح کے
ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے تھے اور یہ سب انبیاء
ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ کیا تھا اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ ﴿58﴾ [السجدہ] ان کا یہ
حال تھا کہ جب انہیں رحمٰن کی آیات سنائی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر
جاتے تھے فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿59﴾ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جانشین
ہوئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور خواہشات نفسانی کی پیروی کی، پس عنقریب
وہ لوگ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ ﴿60﴾ سوائے ان لوگوں
کے جنہوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے، سو ایسے لوگ جنت میں
داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾ یہ جنت ہمیشہ ہمیشہ
رہنے والے ایسے باغات ہیں جس کا اللہ نے اپنے ان بندوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں

نے اس جنت پر بغیر دیکھے یقین کیا ہے , بے شک اللہ نے جو وعدہ کیا ہے وہ پورا ہو کر
رہے گا لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ
عَشِيًّا ﴿٦٢﴾ وہ لوگ اس جنت میں امن اور سلامتی کی باتوں کے علاوہ کوئی لغو و بیہودہ
بات نہ سنیں گے اور وہاں انہیں صبح و شام رزق ملتا رہے گا تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ
نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے
بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو اس دنیا میں اللہ سے ڈرنے والا ہو گا

[#283]

Verse 51 to 63: The Quran mentions Prophet Moses, Prophet Ishmael, and Prophet Enoch. It emphasizes that Allah guided all of them. However, their successors among the children of Israel and the Quraysh fell into misguidance. There is a warning from Allah that the abode of the deniers will be Hell, whereas the believers will dwell in Paradise for eternity.

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ
رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

And [O prophet! also] mention in the Book, [the story of] Moses. Indeed, he was Our chosen [servant] , and he was a messenger and an [eminent] prophet.

وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢

And We called him from the right side of the Mount Tur. And We brought him near [to us], to directly converse with him.

وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝٥٣

And out of Our mercy, We appointed his brother Aaron, as a prophet [to support him].

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤

And [also] mention in the Book Ishmael. Indeed, he was [ever] true to his promise, and he was a messenger and a prophet.

وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

He used to enjoin upon his family, the prayer and the Zakat-charity. And to his Lord, he was ever pleasing.

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾

And [also] mention in the Book, Enoch. Indeed, he was a man of truth and a prophet.

وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

And We raised him to high place.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ
اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ

These are [some of] the prophets upon whom Allah bestowed His grace. They were descendants of Adam, and from those We carried [in the Ark] with Noah, and from the descendants of Abraham and Israel, and from those whom We guided [to true faith] and selected [as prophets].

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾

[السجدہ]

When the verses of [Allah] the Most Merciful, were recited to them, they would fall to the ground bowing [their faces] down and weeping [in worship of Him alone.]

This is a verse of prostration; let's prostrate here.

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

Then descending from them, thereafter came [their] successors who neglected prayer and pursued [their selfish] desires; so they will soon face evil consequences[of their deeds].

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

Except for those who repent, believe, and do righteous deeds. They will enter the Garden [of Paradise] and will not be wronged in any thing.

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِىْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

These are the Gardens of Eternity that [Allah] the Most Merciful has promised to His servants in the unseen [who believed in them without seeing them]. Surely, He is the one, whose promise ever comes true.

لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً
وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾

[In that Paradise], they will hear no idle talk or falsehood, but only [greetings of] peace. And they will be provided with sustenance morning and evening.

تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

This is the Paradise, which We shall grant as inheritance to those of Our servants, who were pious and God-fearing [in this world].